حدیثِ کربلا
طالب جوہری

حدیثِ کربلا

سبیلِ سکینہؑ

حیدرآباد لطیف آباد، یونٹ نمبر ۸۔۱

طالب جوہری

نام کتاب	:	حدیثِ کربلا
مصنف	:	علامہ طالب جوہری
اشاعتِ چہارم	:	۲۰۱۱ء
کمپوزنگ	:	مزمل شاہ
ناشر	:	مولانا مصطفیٰ جوہر اکیڈمی، کراچی
طباعت	:	سید غلام اکبر 0303265981
قیمت	:	-/۵۴۵ روپیہ

رابطہ

فلیٹ نمبر 1، آصف پیلس، بی۔ایس ۱۱، بلاک ۱۳

فیڈرل بی ایریا، کراچی، پاکستان

فون: ۰۲۱-۶۳۷۸۶۰۱

موبائل: ۰۳۳۳-۲۱۲۷۹۳۲

تک قتل نہیں ہوں گے جب تک میں قتل نہ ہو جاؤں۔ میری خواہش یہ ہے کہ یہ نماز جس کا وقت آ گیا ہے، اسے پڑھ کر اللہ کی بارگاہ میں جاؤں۔ امام نے آسمان کی طرف نگاہ کر کے ارشاد فرمایا ﴿ذکرت الصلوٰة جعلك اللّٰه من المصلّين الذاكرين نعم هذا اوّل وقتها﴾ تم نے نماز کو یاد کیا اللہ تمہیں نماز گزاروں اور ذکر کرنے والوں میں قرار دے۔ ہاں یہ نماز کا اوّلِ وقت ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ﴿سلوهم أن يكفّوا عنّاحتّىٰ نصلّي﴾ فوجیوں سے کہا جائے کہ وہ جنگ کو روکیں تا کہ ہم نماز پڑھ لیں۔ اس کے جواب میں حصین بن تمیم نے کہا کہ تمہاری نماز قبول نہیں ہے۔ حبیب بن مظاہر نے جواب دیا کہ ﴿زعمت انها لا تقبل من آل الرسول وتقبل منك يا حمار﴾ اے گدھے تمہارا خیال ناقص یہ ہے کہ آلِ رسول کی نماز قبول نہیں ہو گی اور تمہاری قبول ہو جائے گی۔ یہ جملہ سن کر حصین بن تمیم نے حبیب پر حملہ کر دیا (۱)۔ اس واقعہ کو حبیب بن مظاہر کے ذیل میں بیان کیا جائے گا۔

نمازِ ظہر

ادھر حبیب جنگ میں مشغول تھے اور ادھر امام حسین علیہ السلام نے زہیر بن قین اور سعید بن عبداللہ کو حکم دیا کہ یہ حضرات ان کے آگے کھڑے ہو جائیں۔ اس صورت میں آپ نے آدھے افراد کے ساتھ نمازِ خوف ادا فرمائی۔ ایسے میں امام حسین علیہ السلام کی طرف تیر آیا تو سعید بن عبداللہ نے آگے بڑھ کر اپنے آپ پر روک لیا۔ وہ تیروں کو امام حسین علیہ السلام تک پہنچنے سے روکتے رہے یہاں تک کہ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر گئے۔ اس وقت وہ یہ کہہ رہے تھے کہ پروردگارا! ان لوگوں پر عاد و ثمود کی طرح لعنت نازل کر۔ بارالٰہا اپنے نبی کو میرا سلام پہنچا دے۔ اور میرے زخموں کی تکلیف سے بھی انہیں مطلع کر دے۔ میں نے تیرے ثواب کی خاطر تیرے نبی کی ذریت کی مدد کی ہے۔ اس کے بعد آپ کی روح پرواز کر گئی۔ جب آپ کے جسم کو دیکھا گیا تو اس پر تلوار اور نیزوں کے زخم کے علاوہ تیروں کے نشانات نمایاں تھے (۲)۔ سپہر کاشانی کے مطابق نماز ختم کر کے امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ﴿يا اصحابی ان هذه الجنة قد فتحت ابوابها اتّصلت انهار ها واينعت اثمارها وزينّت قصورها

۱۔ تاریخ طبری ج ۴ ص ۳۳۴

۲۔ لہوف مترجم ص ۱۲۸، تاریخ طبری ج ۴ ص ۳۳۶، اختصار کے ساتھ